90004-اذیت ناک بو روکنے کے لیے کفن پر پلاسٹک رکھنا

سوال

ہم اموات کو غسل اور کفن دینے کے خیراتی ادارہ میں ملازم ہیں، اور بعض حالات میں ایسی نعش آتی ہے جسے فوت ہوئے کئی ایام ہو چکے ہوتے ہیں اور اس میں تعفن پیدا ہو چکا ہوتا ہے، یا بعض اوقات حادثہ کی وجہ سے بہت زیادہ خون نکل رہا ہوتا ہے تو ہم کفن پہنانے کے بعد سب سے آخر میں پلاسٹک پلیٹ دیتے ہیں تا کہ خون بدبو وغیرہ سے جنازہ میں شریک لوگوں کو اذیت نہ ہو، کیا مسجد اور لوگوں سے اس ضرر کو دور کرنے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

خون اور تکلیف دہ بدبو خارج ہونے سے روکنے کے لیے کفن کے اوپر پلاسٹک رکھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر تکلیف دہ بدبو ختم کرنے میں خوشبو لگانا کافی ہو تو صرف خوشبو پر اکتفا کرنا بہتر ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا :

حادثات میں مرنے والوں کو بعض غسل دینے والے کفن کے اوپر پلاسٹک کا تھیلا چڑھا دیتے ہیں تا کہ خون کفن پر نہ آئے تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" زخم پر کوئی ایسی چیز رکھنے میں کوئی حرج نہیں جس سے خون رک جائے " انتہی.

ماخوذ از : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (128/13).

واللہ اعلم.